We Provide The Standard

5

زندگی گزارنے کے آداب
ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

خصال

شیخ الصدوقؒ

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
[illegible]

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	خصال
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تحقیق وتشریح	محمد باقر کمرہ ای
مترجم	عمران رجانی
مترجم تشریحات	ملیکہ خاتون کاظمی
تزئین وتصحیح	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت اول	اکتوبر ۲۰۰۳، رمضان ۱۴۲۳
اشاعت دوئم	جولائی ۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹

We Provide The Standard

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-150 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com

﴿۴۱﴾ **اس شخص کے متعلق جو ماہِ رمضان میں دن کے وقت عورت کے ساتھ دس مرتبہ ہمبستری کرے:** ابوطالب مظفر ابن جعفر ابن مظفر علویؒ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: جعفر ابن محمد ابن مسعود نے اپنے والد ابونصر محمد ابن مسعود ابن محمد ابن عیاش عیاشی کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، کہا: جعفر ابن احمد نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: علی ابن محمد ابن شجاع نے محمد ابن عثمان کے ذریعہ مجھ سے روایت بیان کی، اس نے حمید ابن محمد سے، اس نے احمد ابن حسن ابن صالح سے، اس نے اپنے والد سے، اس نے فتح ابن یزید جرجانی سے نقل کیا کہ اس نے امام کاظمؑ کو خط لکھا کہ جس میں اس نے اس شخص کے متعلق سوال کیا کہ جس نے ماہِ رمضان میں حلال یا حرام کے ذریعہ کسی عورت کے ساتھ دس مرتبہ جماع کیا؟ امامؑ نے فرمایا: اس پر دس کفارے لازم ہیں کہ ہر مرتبہ کے عوض ایک کفارہ ہوگا نیز اگر اس نے کچھ کھایا پیا بھی تھا تو ایک دن کا کفارہ دے گا۔

﴿۴۲﴾ **دس نصیحت آموز کلمے:** محمد ابن حسن ابن احمد ابن ولیدؒ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: محمد ابن حسن صفار نے احمد ابن محمد ابن عیسیٰ کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے ابن ابی عُمیر سے، اس نے ابان ابن عثمان سے نقل کیا کہ امام جعفر صادقؑ کے پاس ایک شخص آکر کہنے لگا: میرے ماں باپ آپ پر فدا، مجھے کوئی نصیحت کیجئے، تو امامؑ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے تمہارے رزق کی ذمہ داری لی ہے تو پھر تمہاری یہ تگ و دو کس لئے؟ اگر رزق تقسیم کیا جا چکا ہے تو پھر حرص کس لئے؟ اگر حساب کتاب برحق ہے تو پھر جمع آوری کس لئے؟ اگر آگے کی ذمہ داری خدا کی ہے تو پھر بخل کس لئے؟ اگر جہنم کی سزا برحق ہے تو معصیت کس لئے؟ اگر موت برحق ہے تو خوشی و شادمانی کس لئے؟ اگر اللہ کے حضور میں پیشی برحق ہے تو مکروفریب کس لئے؟ اگر پُل صراط پر سے گزرنا برحق ہے تو خود بینی کس لئے؟ اگر ہر چیز قضا و قدر کی وجہ سے ہے تو یہ غم و حُزن کس لئے؟ اور اگر یہ دنیا فنا ہونے والی ہے تو اس سے مطمئن ہو جانا کس لئے؟

﴿۴۳﴾ **اس امت کے دس افراد خدائے بزرگ کے منکر ہیں:** ابوالحسین محمد ابن علی ابن شاہ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابوحامد احمد ابن محمد ابن حسین نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: ابویزید احمد ابن خالدی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: محمد ابن احمد ابن صالح تمیمی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: میرے والد نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: انس ابن محمد ابو مالک نے اپنے والد کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے امام جعفر صادقؑ سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام باقرؑ سے، انہوں نے اپنے جد سے، انہوں نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہم السلام سے نقل کیا کہ رسول خداؐ نے ان کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا: اے علیؑ، اس امت کے دس افراد خدائے بزرگ کے منکر ہیں: (ایک نسخہ میں نمام یعنی اِدھر کی بات اُدھر اور اُدھر کی بات اِدھر کرنے والا ہے) آدم کُش، جادوگر، دیّوث، وہ شخص جو حرام ذریعہ سے کسی عورت کے عقب سے جماع کرے، چوپائے سے جماع کرنے والا، محرم سے جماع کرنے والا، فتنہ برپا کرنے کی کوشش کرنے والا، مسلمانوں کے ساتھ جنگ کرنے والے کو اسلحہ بیچنے والا، زکوٰۃ ادا نہ کرنے والا اور وہ شخص جو حج کر سکتا تھا مگر نہ کیا اور اسی حالت میں مر گیا۔

﴿۴۴﴾ **دورِ جاہلیت کے لوگوں کے جوئے کے تیر دس تھے:** احمد ابن زیاد ابن جعفر ہمدانی اور حسین ابن ابراہیم ابن احمد ابن ہشام ابن (ایک نسخہ کے مطابق) مؤدب اور علی ابن عبداللہ وراق اور حمزہ ابن محمد ابن احمد ابن جعفر ابن محمد ابن زید ابن علی ابن حسین ابن علی ابن ابی طالبؑ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: علی ابن ابراہیم ابن ہاشم نے ۳۰۷ ہجری میں ہم سے روایت بیان کی، کہا: میرے والد نے ابواحمد محمد ابن زیاد ازدی اور احمد ابن محمد ابن ابی نصر بزنطی دونوں کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، انہوں نے ابان ابن عثمان احمر سے، انہوں نے ابان ابن